بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۷

فون ۴۴۹

ربوہ

جلد ۳۲ ◉ ہفتہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ، ۹ وفا ۱۳۶۲ ہش، ۹ جولائی ۱۹۸۳ء ◉ نمبر ۱۵۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۷ وفا جولائی - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ " طبیعت بلڈ پریشر اور زکام کی وجہ سے ناساز ہے "

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے - آمین -

خاکسار کے نانا جان بزرگوارم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب آف سرابایا انڈونیشیا کو عرصہ دو ماہ سے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر فالج کا حملہ ہوا ہے جس سے جسم بے حس ہو گیا اور زبان جکڑی گئی ہے - مرض میں پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے تاحال چلنے پھرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں -

قارئین الفضل اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کامل سے نوازے اور نیک خواہشات کی تکمیل فرمائے - آمین -

(سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ کوہاٹ)

خاکسار کے ابا جی ماسٹر اتابق صاحب دو ہفتے سے بیمار ہیں کمزوری بہت ہے نیز میری اہلیہ بھی بیمار ہیں - احباب جماعت سے ہر دو کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

(لطف الرحمٰن گول بازار ربوہ)

◉

### نمازِ عید الفطر کا وقت

مسجد اقصیٰ میں نماز عید الفطر کا وقت ۸½ بجے صبح مقرر کیا گیا ہے - حسب سابق خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا - احباب مطلع رہیں -

(ناظر اصلاح وارشاد)

### مسجد مبارک میں درس القرآن کے سلسلہ کی تکمیل اور اختتامی دعا

مورخہ ۲۹ رمضان المبارک (۱۱ جولائی ۱۹۸۳ء) کو مسجد مبارک میں قرآن کریم کے درس کا اختتام ہوگا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تعالیٰ بنفسِ نفیس آخری تین سورتوں کا درس ارشاد فرمائیں گے اور اس کے بعد اختتامی دعا ہوگی -

درس کا وقت ۴½ بجے سے ۶½ بجے تک ہوگا - احباب کرام شرکت فرمائیں

(ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں

## نماز میں دعا کرنی چاہیئے کہ اے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال دے

" نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں - نماز میں دعا کرنی چاہیئے کہ اے اللہ! مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال - صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یہ یقینی بات ہے کہ کسی وقت منظور ہو جائے - جلدی کرنا اچھی نہیں ہوتی - زمیندار ایک کھیت بوتا ہے تو اسی وقت نہیں کاٹ لیتا، بے صبری کرنے والا بے نصیب ہوتا ہے - نیک انسان کی یہ علامت ہے کہ وہ بے صبری نہیں کرتا بے صبری کرنے والے بڑے بڑے بے نصیب دیکھے گئے ہیں اگر ایک انسان کنواں کھودے اور بیس ہاتھ کھودے اور ایک ہاتھ رہ جائے تو اس وقت بے صبری سے چھوڑ دے تو اپنی ساری محنت کو برباد کرتا ہے اور اگر صبر سے ایک ہاتھ اور بھی کھود لے تو گوہر مقصود پا لے - یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ ذوق اور شوق اور معرفت کی نعمت ہمیشہ دکھ کے بعد دیا کرتا ہے - اگر ہر ایک نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوا کرتی - سعدی نے کیا عمدہ کہا ہے ؎

گر نہ باشد بدوست راہ بردن ✦ شرطِ عشق است در طلب مردن "

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۴۵)

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مصروفیات ۲-۳-۴ وفا ۱۳۶۲ ہش (جولائی ۱۹۸۳ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مورخہ ۲-۳-۴ وفا ۱۳۶۲ ہش (جولائی ۱۹۸۳ء) کے تین ایام میں مجموعی طور پر ۱۵۶۰ خطوط موصول ہوئے - ان میں سے ۱۲۱۹ خطوط اندرون پاکستان سے ۱۷۷ خطوط بیرون پاکستان سے اور ۱۶۴ خطوط دفاتر جماعت احمدیہ سے موصول ہوئے - ان تین دنوں میں حضور کی طرف سے مجموعی طور پر ۱۸۴ خطوط روانہ کئے گئے ان میں سے ۴۸۰ خطوط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک دستخطوں سے روانہ کئے گئے اور ۱۱۷۹ خطوط حضور کی ہدایت کی روشنی میں پرائیویٹ سیکرٹری نے روانہ کئے - ان ایام میں ۱۸۲ خطوط حضور کی طرف سے جماعت احمدیہ کے مختلف دفاتر کو ارسال کئے گئے - آج کل رمضان المبارک کی وجہ سے عام اور اجتماعی ملاقاتیں بند ہیں لیکن خصوصی نوعیت کی ملاقاتیں محدود طور پر جاری ہیں - چنانچہ ان ایام میں ۷ دفتری اور ۴۸ دیگر انفرادی ملاقاتیں ہوئیں -

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی سے رکھے اور دن رات اسی طرح بھرپور انداز میں خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق دیتا رہے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے - آمین!

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## خطبۂ جمعہ

# ہمارے لئے لازم ہے کہ ان علامتوں کو اپنے وجودوں میں جاری کریں جو اللہ کے پیاروں کی علامتیں ہوا کرتی ہیں

**یہ کام ہم کر دیں تو ساری دنیا میں اسلام کی فتح کے کام اللہ کریگا اور ہماری ساری مشکلیں دور ہو جائیں گی**

**اس رمضان کو ان علامتوں کے حصول کا رمضان بنالیں اور اس کیلئے خدا کے حضور گریہ و زاری سے دعائیں کریں**

اللہ تعالیٰ جماعت کو قبولیت کی علامتیں عطا فرماتا اور بڑھاتا چلا جارہا ہے اس لئے ہر نیا سال پہلے سے بڑھ کر فضل لے کر آتا ہے

صدر انجمن کے گذشتہ سال کے بجٹ کے مقابل پر ۴۷ لاکھ روپے زیادہ وصول ہوئے ہیں۔ اس فضل پر میری روح خدا کے حضور سجدے کر رہی ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ یکم وفا ۱۳۶۲ ہش مطابق یکم جولائی ۱۹۸۳ء

بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

(نوٹ:۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (حٰمٓ السجدہ : ۳۱)

اور پھر فرمایا:۔

"گذشتہ خطبہ میں میں نے جماعت کو یہ یقین دلایا تھا کہ وہ لوگ جو اللہ کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ جن کا دوست ہوتا ہے ان کو کسی قسم کا کوئی خوف اور کوئی حزن نہیں ہوتا۔

اس مضمون پر غور کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے میری توجہ ایک اور نکتے کی طرف مبذول کروائی۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا کے بندے، اس سے پیار کرنے والے اور جن سے اللہ پیار کرتا ہے وہ بے خوف کیوں ہوتے ہیں۔ دنیا میں جتنے بھی خوفزدہ لوگ ہیں خواہ افراد ہوں یا قومیں ہوں ان کے خوف میں ایک نمایاں عنصر جرم کا شامل ہوتا ہے جسکی وجہ سے بنی نوع انسان کی بھاری تعداد خائف رہتی ہے۔ چنانچہ بعض قومیں بھی اپنے جرموں کی وجہ سے خائف ہیں۔ افراد بھی اپنے جرموں کی وجہ سے خائف ہیں۔ اور یہ

### نفسیات کا ایک گہرا نکتہ

ہے جسے مختلف فلسفہ دانوں نے بھی بیان کیا اور دنیا کی مختلف زبانوں کے ادیبوں نے بھی کبھی افسانوں میں اور کبھی ناولوں میں اور کبھی علم النفس کے ماہرین نے اپنے مضامین میں بیان کیا کہ دنیا کی اکثریت کا خوف 'جرم' سے تعلق رکھتا ہے چنانچہ اس ضمن میں ایک مشہور کریکٹر MARKHAM (مارخیم) ہے جو ایک افسانہ کے اندر پیش کیا گیا ہے۔ اس میں بھی یہی بات ظاہر کی گئی ہے کہ ایک شخص دنیا کے بیرونی خطروں سے دراصل اتنا خائف نہیں ہوتا جتنا وہ اندرونی خطروں سے خائف ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ایک جرم انسان کے وجود پر قبضہ کر لیتا ہے اور اندرونی خوف اسے بھیانک خوابیں بن کر ڈراتے رہتے ہیں چنانچہ جگہ جگہ ہر موڑ ہر سائے سے اسے ڈر لگنے لگتا ہے۔ اسی مضمون کو MARKHAM (مارخیم) کے کریکٹر میں چونکہ بہت ہی عمدگی سے بیان کیا گیا ہے اس لئے دنیا میں یہ کریکٹر بہت مشہور ہو گیا۔ امر واقعہ بھی یہی ہے کہ انسانوں کی بھاری اکثریت اسی لئے خائف ہے کہ انہیں اندرونی خطرات لاحق ہیں۔

جہاں تک قوموں کا تعلق ہے آج جو دنیا میں بے چینی پائی جاتی ہے اسکے پس منظر میں بھی جرائم ہیں TOTALITARIAN REGIMES ہوں یا اشتراکی طاقتیں۔ فاشسٹ REGIMES ہوں یا DICTATORSHIPS جو بھی دنیا میں قائم ہیں اُن کے پس منظر میں بھی خوف کارفرما ہیں، اُن کے دلوں میں اپنی کچھ ایسی حرکتیں ہیں جو ہر وقت اُنکے دلوں کو بے چین رکھتی ہیں اور جن کے متعلق ان کو معلوم ہے کہ وہ سزا کے لائق ہیں۔ وہ اس خوف کے نتیجہ میں اس بات کے سزاوار بن جاتے ہیں کہ اُنہیں سزا دی جائے۔ چنانچہ پھر یہ خوف اُن کو بعض اور جرموں پر آمادہ اور انگیخت کرتا ہے اور مزید جرم ان کو مزید خائف کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ دنیا بعض اوقات جن لوگوں کو بڑے عظیم الشان اور صاحب جبروت لوگوں کے طور پر دیکھتی ہے اگر ان کے دلوں میں جھانک کر دیکھا جائے تو ان کی زندگی

### ایک لعنت اور ایک جہنم

بنی ہوتی ہے۔ ان کے خوف بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں اور کم نہیں ہوتے۔ افراد کا بھی یہی حال ہے اور قوموں کا بھی یہی حال ہے اور اُن REGIMES یعنی طاقتوں کا بھی یہی حال ہے جو جرائم کے زور پر اور ظلم و ستم اور استبداد کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھاڑتے پر دوام چاہتی ہیں

غرض اللہ تعالیٰ مومن کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہوئے فرماتا ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اگر تم دنیا میں بے خوف بندے دیکھنا چاہتے ہو تو میرے پیاروں کو دیکھو کہ اُن کا سارا ماضی اور تمام حال جُرم سے خالی ہے اور اُن کے مستقبل کے متعلق بھی یہ ضمانت دی جاسکتی ہے کہ وہ جرم نہیں کریں گے کیونکہ وہ لوگ فطرتاً اور طبعاً پاکیزہ اور معصوم ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے جن کا ماضی بے داغ ہو، جن کا حال بے داغ ہو، جن کے مستقبل کے متعلق عالم الغیب خدا یہ کہتا ہو کہ مَیں نے ان کو دوست قرار دے دیا ہے اس سے لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ یہ آئندہ بھی بے داغ رہینگے

## سب سے زیادہ بے خوف انسان

اگر دنیا میں کوئی ہوسکتا ہے تو وہ یہی لوگ ہیں۔ سب سے بڑا خوف اندرونی خوف ہوتا ہے جو بیرونی شکلیں اختیار کرتا ہے جو بڑی بھیانک ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ وہ محض بُھتنے رہتے ہیں لیکن بعض دفعہ یہ خطرے عمل کی دنیا میں ڈھل کر حقیقتاً بڑے سنگین نتائج پیدا کر دیتے ہیں۔

پس یہ دونوں قسم کے خطرات جو فرضی قسم کے ہیں ان سے بھی یہ لوگ پاک رہتے ہیں اور حقیقی خطرات سے بھی پاک رہتے ہیں۔ تو اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اگر ہم حقیقت میں مومن بننا چاہتے ہیں اور ان لوگوں میں داخل ہونا چاہتے ہیں جو رَبُّنَا اللّٰہُ کہہ کر استقامت اختیار کرتے ہیں۔ ان کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا کہ تمہیں کسی خوف کی ضرورت نہیں۔ تمہیں کسی حُزن کی ضرورت نہیں۔ اللہ کو اللہ تم کہہ بیٹھے ہو، اپنی استقامت سے اپنے دعویٰ کی سچائی ثابت کر بیٹھے ہو، یہ تو ایک قدرتی نظام ہے جو اب جاری ہوگا تمہیں لازماً بے خوف بنا دیا جائے گا۔

پس اگر ہم حقیقت میں اللہ کے پیارے بننا چاہتے ہیں، اگر حقیقت میں ان لوگوں میں داخل ہونا چاہتے ہیں جن پر کوئی خوف مستولی نہیں ہوتا تو اپنی سوسائٹی سے جرم کا ازالہ کریں، ظلم کو کلیتہً مٹا دیں کیونکہ جب تک ہماری سوسائٹی میں ہمارے اندر جرم کا ارتکاب موجود ہے اس وقت تک ہمارا یہ دعویٰ درست ہی نہیں ہے کہ اللہ ہمارا دوست ہے۔ اس لئے اس دعویٰ کے ساتھ جرموں کی بیخ کنی ضروری ہے۔

یہ آیت

## اصلاح کا ایک عظیم الشان پروگرام

ہمارے سامنے کھولتی ہے۔ جو شخص احمدی کہلاتا ہے اس کے گھر کے ہر فرد سے اس کا تعلق ہے۔ جتنے خطرات بڑھیں گے اتنا ہی زیادہ ہمیں نیک بننے کی ضرورت ہے۔ اتنا ہی زیادہ ہماری سوسائٹی کو جرموں سے پاک ہونے کی ضرورت ہے۔ اتنی ہی زیادہ ہمارے افراد کے اندر خدا خوفی کی ضرورت ہے۔ یہ ہے سائنٹیفک مذہب جس کا حقیقت سے تعلق ہے۔ محض دعویٰ کا مذہب نہیں ہے۔ ورنہ تو ساری دنیا یہ کہتی پھرتی ہے کہ ہم خدا والے ہیں، اللہ ہماری حفاظت کرے گا لیکن یہ صرف پاگلوں والے قصّے ہوتے ہیں۔ آخر وہ تمہاری کیوں حفاظت کرے گا۔ تم کیونکر خدا والے ہو۔ خدا والوں کی کچھ علامتیں ہوا کرتی ہیں اور وہی علامتیں بے خوفی کا نتیجہ پیدا کرتی ہیں۔ یہ کوئی فرضی قصّہ نہیں ہے۔

خدا والوں کی علامتوں میں سے سب سے بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگ جُرم نہیں کرتے، نہ وہ دنیا کا جُرم کرتے ہیں اور نہ خدا کا جُرم کرتے ہیں۔ پس یہ لوگ معصوم عن الخطا بنتے چلے جاتے ہیں۔ ان لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُن کو کوئی خوف نہیں۔

چنانچہ ایمان کے تقاضوں میں یہی مضمون بیان ہوا ہے کہ تمہارے بے خوف ہونے تک کچھ منازل ہیں۔ تم اللہ سے مدد مانگو اور ان منازل کی طرف درجہ بدرجہ حرکت کرو ورنہ تم بے خوفی کے مقام تک نہیں پہنچ سکو گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مومن کو یہ دعا سکھائی:۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

(آل عمران: ۱۹۴، ۱۹۵)

کہ وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لے آتے ہیں اور اس کی طرف بُلانے والوں پر ایمان لے آتے ہیں خدا کے حضور یہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے ایک منادی کی آواز کو سُنا جو تیری طرف بُلا رہا تھا۔ یہ بلاوا ہمیں اتنا پیارا لگا۔ (بلانے والا بھی اور جس کی طرف بلایا جارہا تھا) اتنا اچھا لگا کہ ہم نے بلا تردّد اسے قبول کرلیا۔ سَمِعْنَا۔ ہم نے سنا اور ہم ایمان لے آئے۔ یہ ایک ایسا

## طبعی اور قدرتی نتیجہ

ہے جو اللہ تعالیٰ ظاہر فرماتا ہے جس کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں۔

پس اے خدا! اس ایمان کے نتیجہ میں جو ہم تجھ پر لائے ہیں ہماری تجھ سے کچھ التجا ہے۔ پہلی التجا تو یہ ہے کہ جو گناہ پہلے ہوچکے ہیں اُن کے بوجھ ہم کہاں اٹھائے پھرتے رہیں گے وہ تو ہمارے کھاتہ سے دور کردے ان کو مٹا دے اور معاف کردے۔ اور آئندہ کے لئے بھی ہمیں اپنے نفس پر اعتماد نہیں، ہم بے حقیقت اور عاجز بندے ہیں۔ ہم تجھ سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم میں یہ طاقت ہے کہ ہم جرموں اور گناہوں سے بچ سکیں گے۔ پس تجھ سے یہ التجا کرتے ہیں کہ اس ایمان کے بدلہ میں (دیکھیں مومن کتنی بڑی قیمت مانگ رہا ہے) ہمارے پہلے گناہ بھی سارے کے سارے بخش دے اور آئندہ کے گناہوں سے بچنے کی بھی توفیق عطا فرما۔ اور ہماری وہ بدیاں جو ہماری فطرت کے اندر داخل ہوچکی ہیں اور ہمارے وجود کا حصّہ بن گئی ہیں جو دراصل گناہوں پر منتج ہوا کرتی ہیں ان سے ہمیں بچا۔ یعنی ایسی بد صفات، بد خصلتیں اور بد عادتیں بعض حرصیں اور تمنائیں جو انسان کے ساتھ لگی رہتی ہیں اور گناہ پر آمادہ کرتی رہتی ہیں یہ سب سَیِّاٰت ہیں جو ہمارے وجود میں بدیوں کی شکل میں داخل ہوئی ہوتی ہیں اور وہ ہمارے وجود کا شیطان بن گئی ہیں۔ جب تک تُو اُن کو نہیں مٹائے گا ہم آئندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرموں سے پاک کس طرح ہوں گے اس لئے اے اللہ! ہم تجھ سے ہی درخواست کرتے ہیں کہ تو اُن کو بھی مٹا دے۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک اور رنگ میں دعا کرنے کی تعلیم دیتا ہے کہ وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ ہم نہیں جانتے ہماری موت کب آنی ہے۔ ایمان کی حالت میں کچھ جلدی مر جائیں گے، کچھ دیر میں مریں گے اور یہ سلسلہ لمبا دکھائی دیتا ہے، ہماری کمزوریاں بہت ہیں ہمارے گناہ زیادہ ہیں، ہم تجھ سے لمبی عمر نہیں مانگتے۔ مگر یہ ضرور مانگتے ہیں کہ ہمیں موت نہ دینا جب تک نیک بندوں میں نہ لکھے جاویں۔ اگر تھوڑے دن مقرر ہیں تو اس نظام کو تیز فرما دے۔ اس سلوکِ رحمت کو بہت تیزی کے ساتھ جاری فرما یہاں تک کہ ہمارے پرانے گناہ جھڑ جائیں اور ہماری بدیاں دور ہو جائیں اور جب موت کا وقت آ جائے تو اس وقت تیری نظر ہم پر اس طرح پڑ رہی ہو جس طرح نیک بندوں پر پڑتی ہے۔ اے خدا! تو پیار سے ہمیں دیکھ رہا ہو کہ ہاں یہ ابرار ہیں۔

اس انجام تک پہنچانے کے بعد پھر فرمایا کہ اب

## تم اپنی فتح کی دعائیں مانگو!

اب مجھے یاد کراؤ وہ وعدے جو رسولوں سے میں نے کئے تھے کہ آئندہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ اس میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے جن کو عظیم الشان روحانی فتوحات عطا کی جائیں گی۔ فرمایا جب تک تم ان منازل سے نہیں گزرتے اس وقت تک اس بات کا حق نہیں رکھتے کہ مجھ سے مانگو۔ پہلے ابرار کی منزل تک تو پہنچو۔ اگر اشرار کی منزل پر رہے تو میں دنیا کی باگ ڈور کیوں تمہارے ہاتھ میں پکڑا دوں گا۔ میں دنیا کی اصلاح کے عظیم کام تمہارے سپرد کیسے کروں گا۔

یہ اتنی عظیم الشان دعا ہے ایمان کے تقاضے کے طور پر اور اس طرح تسلسل کے ساتھ کہ گویا بہتر سے بہتر انجام کی طرف حرکت کرتی چلی جاتی ہے۔ قرآن کریم کی اس فصاحت و بلاغت پر انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ فرمایا۔ وتوفنا مع الابرار اے خدا! ہمیں ایسا بنا دینا کہ پھر موت نہ آئے جب تک ہم تیری نظر میں نیک نہ ہو چکے ہوں۔ ربنا و اٰتنا ما وعدتنا علیٰ رسلک ولا تخزنا یوم القیامۃ۔ انک لا تخلف المیعاد۔ کہ اے اللہ پھر اس کے بعد کون سا عذر باقی رہ جاتا ہے کہ ہمارے حق میں وہ وعدے پورے نہ ہوں جو تو نے گزشتہ نبیوں سے کئے تھے۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ زمانہ میں مسیح موعود کی جماعت کا ایک بہت عظیم الشان مقام ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کا سارے ادیان پر غلبہ اس کے زمانہ میں ہونا ہے اور یہ کائنات کا اتنا بڑا واقعہ ہے کہ اس کی نظیر آپ کو کہیں اور نظر نہیں آتی۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ادیانِ عالم پر اسلام کے غلبہ کا جو وعدہ کیا گیا ہے اس نے مسیح موعود کے زمانہ میں پورا ہونا ہے۔ یہ مقدر ہے اور اب تک چونکہ وہ غلبہ حاصل نہیں ہوا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ دن ابھی نہیں آئے، وہ آنے والے ہیں۔ تو وہ کون سا وعدہ تھا جو خدا تعالیٰ نبیوں سے کرتا چلا آیا تھا کہ

## ایک عظیم الشان فتح ہونے والی ہے

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح کے سوا اور کسی فتح کی حقیقت ہی کوئی نہیں۔ خدا تعالیٰ نبیوں سے جس عظیم الشان فتح کی باتیں کرتا چلا آیا ہے وہ یہی فتح ہے یعنی آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح۔

پس بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کے ہاتھوں اسلام کو وہ فتح عطا ہونی ہے لیکن یہ اتنی مقدس فتح ہے اور اتنی عظیم الشان اور تاریخی حیثیت کی فتح ہے کہ اس فتح کی تیاری کے لئے پہلے پاک ہونا پڑے گا۔ جب تک ابرار میں آپ داخل نہیں ہو جاتے آپ کے مقدر میں یہ فتح نہیں لکھی جا سکتی۔ کیونکہ سید الابرار کی فتح گندے لوگوں کے ہاتھ پر نہیں ہو سکتی۔ یہ آپ یقین کر لیجئے۔ یہ ناممکن ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح ان لوگوں کے ہاتھ پر ہو جو گناہوں کے بوجھ تلے دبے پڑے ہوں۔ جو لوگ اس سفر میں داخل ہی نہ ہوئے ہوں کہ ان کے پہلے گناہ بخشے جا رہے ہوں آئندہ کمزوریاں دور کی جا رہی ہوں، نیکیاں عطا ہو رہی ہوں اور بڑی تیزی کے ساتھ تیاریاں ہو رہی ہوں اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے تحت کہ لوگ مریں گے نہیں جب تک نیک نہ ہو جائیں۔ اللہ فرماتا ہے پہلے ان لوگوں میں تم داخل ہو جاؤ پھر تم اُس فتح کے لائق قرار دیئے جاؤ گے جو میرے محبوب بندہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح ہے اور جس کے متعلق میں پرانے نبیوں سے وعدہ کرتا چلا آیا ہوں کہ وہ فتح ضرور عطا ہو گی۔

پس یہ وہ مضمون ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ کا جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے میری توجہ پھیری کہ زبانی دعویٰ کوئی چیز نہیں ہے، یہ کہنا کہ ہاں ہم خدا والے ہو گئے ہیں ہم پر کوئی ہاتھ تو ڈال کر دیکھے یہ محض دعویٰ ہے، خدا والے بنتے ہو تو تمہارے اندر

## خدا والوں کی علامتیں

ظاہر ہونی چاہئیں۔ اور یہ وہ علامتیں ہیں جن کا میں نے قرآن کریم کی رو سے ذکر کیا ہے۔ قرآن کریم کی اس آیت کے تابع یہ علامتیں لازماً خدا والوں میں جاری ہونی شروع ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ وہ ابرار بن جاتے ہیں جس کا دوسرا نام اولیاء اللہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی مضمون کو بہت ہی پیارے انداز میں اپنے نہایت ہی پیارے اور محبوب کلام میں یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں۔"

کیسا عارفانہ کلام ہے۔ وہ وجود جو صاحب تجربہ ہو۔ جو ان چیزوں میں سے گزرا ہو صرف اسی کے منہ سے یہ کلمے جاری ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے عام مولوی کو یہ علم نصیب ہی نہیں ہو سکتا۔ عارف باللہ کا کلام ہے۔ فرمایا کہ خدا ضرور مدد کرتا ہے، میں بھی دعوے کرتا ہوں کہ مجھ پر ہاتھ تو ڈال کر دیکھو، میں خدا کا شیر ہوں، کس کو جرأت ہے کس کی مجال ہے کہ مجھ پر ہاتھ ڈال سکے، لیکن کیوں دعویٰ کرتا ہوں اس لئے کہ اس یقین پر قائم ہوں کہ یہ محض فرضی دعوے نہیں ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

"خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اور انجام کار ان کی تعظیم ملوک اور ذوی الجبروت کرتے ہیں۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن ۲۲ صفحہ ۵۸۹)

کتنا عظیم الشان کلام ہے۔ اللہ کے پیاروں میں قبولیت کی ایسی علامتیں پائی جاتی ہیں کہ ان کی تعظیم ملوک اور ذوالجبروت کرتے ہیں اور ان پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور وہ سلامتی کے شہزادے کہلاتے ہیں۔

پس اے احمدی! اگر تو

## سلامتی کا شہزادہ

بننا چاہتا ہے، اگر تو چاہتا ہے کہ آسمان سے ملوک تیری تعظیم کریں اور ذوالجبروت تیری تعظیم کریں تو لازم ہے کہ قبولیت کی ان علامتوں کی طرف دوڑ اور بڑی تیزی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ ان علامتوں کو اپنے وجود میں جاری کرے جو اللہ کے پیاروں اور اس کے محبوبوں کی علامتیں ہوا کرتی ہیں۔ یہ کام ہم کر دیں تو ساری دنیا میں اسلام کی فتح کے کام اللہ کرے گا۔ ہماری ساری مشکلیں دور ہو جائیں گی۔ سارے مصائب ٹل جائیں گے۔ ہر غم خوشی اور راحت میں تبدیل ہو جائے گا اور ہر خوف امن میں بدل جائے گا۔

پس اس رمضان کو ان علامتوں کے حصول کا رمضان بنالیں۔ ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے بچے اور ہمارے بوڑھے، ہماری عورتیں اور ہمارے مرد سب کے سب خدا سے گریہ وزاری کریں کہ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ۔ اے ہمارے رب! ہمارا تو اتنا ہی قصور ہے کہ ہم نے ایک پکارنے والے کی پکار کو سنا جو تیری طرف بلا رہا تھا اور ہم ایمان لے آئے۔ خدا فرماتا ہے کہ ایمان لانے کے اس چھوٹے سے فعل کا نتیجہ اب یہ نکالو۔ میں عطا کرنے پر آیا ہوں اور میں عطا کرتا چلا جاؤں گا۔ میں یہ نہیں پوچھوں گا کہ یہ کونسی اتنی بڑی نیکی تھی جو تم نے کی کہ میں سب کچھ تمہیں دے دوں۔ خود دعا سکھا دی۔ فرمایا تم صرف اتنا کہو کہ اے خدا! ہم ایمان لے آئے ہیں۔ بس اب تو ہمارے پرانے گناہ معاف فرما۔ ہماری بدیاں دور کرتا چلا جا۔ اس وقت ہم پر موت نہ آئے۔ جب تک ہم نیک نہ ہو جائیں اور وہ سارے وعدے ہمارے حق میں پورے فرما دے۔ جو گزشتہ نبیوں سے تو کرتا چلا آیا ہے۔

اس کے بعد میں مختصراً

## سال رواں کے مالی گوشوارہ کا ذکر

کرنا چاہتا ہوں۔ مقبولوں کی علامتوں میں سے ایک مالی قربانی بھی ہے خصوصاً اس دور میں جو مادیت کا دور ہے، مادہ پرستی کا دور ہے۔ جس میں انسان آسانی سے اپنی کمائی سے الگ نہیں ہو سکتا۔ خالصۃً للہ یعنی اللہ کی رضا کی خاطر اگر ایک دمڑی بھی پیش کی جائے تو اس کی بھی بہت بڑی قیمت ہے۔ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ جماعت کو دن بدن قبولیت کی علامتیں عطا فرماتا چلا جا رہا ہے اور پہلے سے بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔ یہ علامتیں تو ہمیشہ سے جماعت میں ہیں لیکن وہ جماعت بڑی خوش نصیب ہوتی ہے جو ان علامتوں میں کم ہونے کی بجائے بڑھتی چلی جائے۔

پس جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے ساری دنیا میں بالکل صاف نظر آ رہا ہے کہ جماعت بہت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے باوجود اس کے کہ دنیا میں بڑے مالی بحران آ گئے ہیں، باوجود اس کے کہ روپیہ کی قیمت گرنے کی وجہ سے شدید مشکلات کا دور ہے اور بڑی اقتصادی بدحالی ہے، تنخواہ داروں کا بہت برا حال ہے، تاجروں کی تجارتیں خراب ہو رہی ہیں، اقتصادی لحاظ سے ہر جگہ ایک بحران ہے لیکن اللہ کی عجیب شان ہے کہ جماعت احمدیہ پر ہر نیا سال

### پہلے سے زیادہ بڑھ کر فضل

لے کر آتا ہے۔

گزشتہ مالی سال کے لئے جو بجٹ تیار کیا گیا تھا یعنی کل تک جو سال گزرا ہے۔ اس کا بجٹ اس کے پچھلے سال کے مقابل پر غیر معمولی اضافہ کے ساتھ بنایا گیا تھا اس لئے ناظر صاحب بیت المال آمد بہت گھبرائے ہوئے تھے کہ پتہ نہیں یہ پورا ہوتا ہے یا نہیں اور مالی سال کے آخر پر ہم کوئی بجٹ بھی پیش کر سکیں گے یا نہیں۔ علاوہ ازیں جب میں نے یہ اعلان کیا کہ دوست سچائی پر قائم ہو جائیں اور اپنی آمدنیوں کو چھپائیں نہیں۔ اگر ان کو پورا چندہ دینے کی توفیق نہیں تو معافی کا میں آج اعلان کر دیتا ہوں بقایا جات بھی معاف ہو جائیں گے، صرف آپ دیانتداری سے اور تقویٰ کے ساتھ سچ بولیں۔ اس اعلان سے تو ناظر صاحب بیت المال اور بھی زیادہ گھبرا گئے اور ایک موقع پر ان کی چٹھی آئی کہ اب آپ کیا سب کو معاف ہی کرتے چلے جائیں گے، بجٹ کیا بنے گا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ فکر نہ کریں!

### اللہ پر توکل رکھیں

اللہ سچائی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اصل زندگی سچائی سے عبارت ہے ساری طاقت سچائی میں ہے اور ساری نیکیوں کی جان سچائی میں ہے۔ ابرار بننا ہے تب بھی سچائی سے یہ سفر شروع کرنا پڑے گا اور مسلسل سچائی کو اپنے ساتھ رکھنا پڑے گا۔ ایک قدم بھی سچائی کے بغیر اٹھا کر آپ روحانی لحاظ سے زندہ نہیں رہ سکتے۔

بہرحال جتنے خطوط آئے جتنی چٹھیاں آئیں ہم سب کو معاف کرتے چلے گئے اور کہا کہ اگر دوستوں کو چندہ دینے کی توفیق نہیں بے شک نہ دیں لیکن سچ بولیں، خدا نے انکو جو کچھ عطا فرمایا ہے اس کو کم کر کے نہ دکھائیں نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کے آمد کے بجٹ کے مقابل پر (جو اس سے پچھلے سال سے بہت زیادہ تھا)

### ۴۷ لاکھ روپے زیادہ وصول ہوئے ہیں

میری روح خدا کے حضور سجدے کر رہی ہے۔ لاکھوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ان اَن گنت جذباتِ خلوص کی بناء پر جو ان لاکھوں کے پیچھے کام کر رہے ہیں۔ بڑی بڑی تکلیفیں اٹھا کر دوستوں نے یہ چندے دیئے ہوں گے۔ بڑی قربانیاں کر کے یہ چندے دیئے، غریبوں نے بھی دیئے امیروں نے بھی دیئے اور اس عزم کے ساتھ دیئے کہ ہمارا قدم پیچھے نہیں جائے گا، روپیہ کی قیمت کم ہو رہی ہے تو ہمارے لئے کم ہو جماعت کے لئے کیوں کم ہو، جماعت کو ہم سے زیادہ ضرورتیں ہیں۔ یہ تھا جذبہ جو چندے دینے کے پیچھے کارفرما تھا۔ دنیا کی قوموں میں تو روپے کی قیمت کم ہو تو کہتے ہیں ٹیکس معاف کر دو۔ فلاں چیز معاف کر دو ہم سے زندہ نہیں رہا جاتا لیکن یہ وہ زندہ قوم ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے کہ جتنی روپے کی قیمت کم ہوتی چلی گئی اتنا ہی انکو یہ خیال آیا کہ سلسلہ کو زیادہ روپے کی ضرورت ہے۔ اس لئے اور زیادہ قربانی کرو۔ یہ اضافہ پہلے سے بڑھ کر اور حیرت انگیز ہے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا اور اس پر توکل تھا لیکن اتنے اضافہ کی توقع نہیں تھی۔ پتہ نہیں کہاں سے آیا ہے کس طرح آیا ہے بارش کے قطروں کی طرح گرا ہے اور جب یہ بجٹ [illegible] ہوا ہے (اور ابھی اس میں کچھ رقمیں داخل ہونے والی باقی ہیں) تو خدا کے فضل سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متوقع بجٹ سے ۴۷ لاکھ روپے زیادہ وصولی ہو چکی ہے اور باقی ساری دنیا میں بھی یہی حال ہے۔ جیسا کہ دوست الفضل میں پڑھتے رہتے ہیں۔

پس

## ہم پر شکر واجب ہے

یہ قبولوں کی علامتیں ہیں جو ہم میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ دعا کریں خدا تعالیٰ ان علامتوں میں مزید برکتیں عطا کرتا چلا جائے اور انکو بڑھاتا چلا جائے۔ یہ علامتیں عادتوں میں بھی اسی طرح برکت پائیں جس طرح مالی قربانیوں میں برکت پا رہی ہیں وقف کی روح میں بھی اسی طرح برکت پائیں جس طرح مالی قربانی میں برکت پا رہی ہیں۔ ہماری زندگی کے ہر شعبہ میں یہ علامتیں ظاہر ہو جائیں۔ ہمارے ذاتی، انفرادی اخلاق میں ظاہر ہو جائیں، ایک دوسرے سے ہمارے سلوک میں ظاہر ہو جائیں، اپنی بیویوں سے ہمارے سلوک میں ظاہر ہوں، بیویوں کے اپنے خاوندوں سے سلوک میں ظاہر ہوں بچوں کے سلوک میں ظاہر ہوں، بچوں کے اپنے ماں باپ کے سلوک میں ظاہر ہوں۔ گویا ہر طرف جتنی جگہ بھی آپ کی زندگی میں کوئی تعلق قائم ہوتا ہے۔ ہر جگہ اللہ کے پیار کی علامتیں آپ کے اندر جلوہ گر ہونی چاہئیں۔ اس کو کہتے ہیں خدا میں نہاں ہو جانا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ جو فرمایا ؎

نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

تو یہ بھی کوئی فرضی فلسفہ کی بات نہ تھی۔ مراد یہ تھی کہ ہم نے گویا اور زیادہ صفات باری کو اختیار کر لیا۔ ہمارے اندر پہلے سے بڑھ کر مقبولوں کی علامتیں ظاہر ہو گئیں۔

پس اس رمضان کے مبارک مہینے میں

## دوست بہت دعائیں کریں

اور پھر سارا سال کوشش کریں کہ مقبولوں کی علامتیں ہمارے اندر نشوونما پاتی اور بڑھتی رہیں یہاں تک کہ جماعت پر ایک عظیم الشان روحانی بہار آجائے جس کے بعد اس کا بڑھنا مسلسل جاری رہے اور کسی کی طاقت میں نہ رہے کہ وہ اس کو روک سکے۔ دنیا کے لئے یہ ناممکن ہو جائے کہ وہ تمہاری راہ میں حائل ہو سکے اور وہ اسی طرح ناممکن بنے گا کہ تم خدا والے ہو جاؤ اور خدا کے پیار کی علامتیں تمہارے اندر ظاہر ہوں

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

پچھلے چند دنوں سے گرمی بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ویسے تو مومن کا کام ہے کہ اللہ کی رضا پر راضی رہے جو بھی ہے ٹھیک ہے۔ ہر ابتلاء پر راضی ہونا ہی مومن کے لئے جنت ہے لیکن ساتھ یہ بھی حکم ہے کہ ہر ضرورت کے لئے مجھ سے دعائیں مانگو۔ ادنیٰ تکلیف کے لئے بھی مجھ سے دعائیں مانگو۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کا ایک حصہ ہے۔ یہ بھی اس کی تقدیر کا ایک حصہ ہے اس لئے ہم ہر تقدیر پر راضی ہیں اور اس محبت اور پیار کی تقدیر کا بھی مطالبہ کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں اس نے ہمیں ہر تکلیف دور ہونے کی دعا بھی سکھا دی۔ ایک طرف فرمایا میری ہر رضا اور میری ہر تقدیر پر راضی ہو جاؤ اور ساتھ یہ بھی فرما دیا کہ چھوٹی سے چھوٹی مشکل میں بھی مجھ سے دعا کرو کہ میں تمہاری مشکل دور کروں۔ پس ہمارے لئے جنت ہی جنت ہے۔ کچھ جنتیں ذرا ظاہری جسمانی مشقت سے ملتی ہیں کچھ آسانی سے مل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم مجھ سے آسانی کی جنتیں بھی مانگا کرو۔ اس لئے ایک صاحب نے ابھی مجھے خطبہ سے پہلے کہا تھا کہ دعا کی تحریک کروں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور بارش بھیجے۔

بارش کی دعا نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ بعض دفعہ بارش اتنی شدید گرمی اور مصیبت لے کر آتی ہے کہ انسان کا پہلے سے بھی برا حال ہو جاتا ہے۔ ابھی تو آپ کو "پت" نہیں نکل رہی۔ پسینے ٹھنڈ پیدا کر رہے ہیں۔ درختوں کے سائے ٹھنڈے ہیں۔ کمروں کی چھتوں کے نیچے کچھ آرام ہے۔ اگر بھڑ اس والی بارش ہو جائے کہ وہ گرمی کی جان نہ مار سکے۔ لیکن نمی پیدا کر جائے تو یہ تو بڑی خطرناک دعا ہوگی۔ اس لئے

## فضل اور رحمت کی دعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ جس شکل میں بھی ہمارے لئے بہتر ہے فضل اور رحمت لے کر آئے، ہمارے روزے آسان کر دے، ہمارے دلوں میں بشاشت پیدا کرے، ہماری تکلیفوں کا ازالہ فرمائے اور پھر ہمیں یہ ہمت عطا کرے کہ واقعۃً ہم اسکی رضا پر راضی رہنے والے بن جائیں ؎

## درخواستہائے دعا

مکرم محمود انور لکھتے ہیں کہ ان کے ایک دوست سلیم احمد صاحب کو ٹانگ پر شدید چوٹ آئی ہے علاج کے باوجود ابھی افاقہ نہیں۔

مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالغنی صاحب مرحوم ونڈالہ روڈ شاہدرہ لکھتی ہیں کہ ان کا بچہ عبدالرحمٰن خادم جوا اسلامیہ کالج میں فرسٹ ایر کا طالب علم ہے اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا میں کامیاب کرے اور خادم دین بنائے آمین۔

• مکرم نامر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ انکے چچا جان عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں

• مکرم صوفی نذیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان کا بھتیجا عزیز محمد اکرم آف سادھوکی کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے علاج معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔

• مکرم مغفور احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ (اہلیہ چودھری منظور الدین صاحب بنگالی مرحوم) کا گزشتہ ہفتہ پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔

• مکرم ملک عبدالعظیم خاں صاحب نوشہرہ کے زبانی لکھتے ہیں کہ وہ عرصہ آٹھ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور ان کے بڑے لڑکے عزیز ملک بشارت احمد صاحب ظفر کی ٹانگ پر چوٹ آگئی ہے۔

• مکرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے لکھتے ہیں کہ وہ بدستور علیل ہیں۔ ان کی ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد ہے۔ دیگر عوارض بھی ہیں۔

• مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب احمدیہ مسلم مشن ہاؤس مٹھی ضلع تھرپارکر (سندھ) لکھتے ہیں کہ ان کے دونوں ماموں اور ایک خالو ایک کربناک مصیبت میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ ان کے نانا اور نانی کو چند ماہ قبل ہی اپنے بڑے لڑکے کی ناگہانی وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا ہے اب یہ صدمہ ان پر پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر اس مصیبت سے نجات دے۔

• مکرم سلیم احمد خاں صاحب ونڈالہ روڈ جی ٹی روڈ شاہدرہ لکھتے ہیں کہ وہ کافی عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہو جانے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب کی دعاؤں کے طفیل مقدمہ کے کافی حصہ کا فیصلہ ان کے حق میں ہو چکا ہے۔ مگر ابھی مکمل طور پر اس پریشانی سے نجات نہیں ملی۔

• شکیلہ فردوس صاحبہ بنت ٹھیکیدار محمد عنایت صاحب ربوہ لکھتی ہیں کہ ان کی بھانجی ہیپاٹیٹ میں زہریلے کیڑوں کی وجہ سے بیمار ہے۔

مکرم یوسف زماں صاحب عباسی ۱۱/۱۵ دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتے ہیں

میرے بڑے بھائی آصف زماں عباسی معدہ کی تکلیف کی وجہ سے کافی بیمار ہیں۔

قارئین الفضل سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

:- الفضل خود خرید کر پڑھنا کار ثواب ہے۔ (مینیجر)

## بازیافتہ گھڑی

مجھے ۲۳ر جون کو گولبازار سے ایک گھڑی ملی ہے جس صاحب کی ہو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ (مبین احمد بلوچ مکان نمبر ۱۹/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ پرانی خارش و چنبل۔ تبخیر معدہ۔ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا
بفضلہ کامیاب علاج۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!
مطب ناصر دواخانہ
گول بازار ربوہ
فون: ۶۳۴ - رہائش ۵۳۴

## ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس کی دعائیہ فہرست

مندرجہ ذیل مجالس خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے بجٹ سو فیصد ادا کر چکی ہیں۔ ان کے نام ۲۹ رمضان المبارک والی دعائیہ فہرست میں انشاء اللہ تعالیٰ شامل ہوں گے۔ ۲۹ رمضان المبارک تک ادائیگی کرنے والی مجالس کے نام جن کی اطلاع ۲۹ رمضان المبارک یعنی ۱۱ر جولائی تک مل جائے گی۔ دعائیہ فہرست میں شامل کئے جائیں گے۔

**فیصل آباد ڈویژن:-** ٹھٹھہ سندرانہ، رجوعہ، چاہ شریح والا، جڑانوالہ، چک ۲۵ ج ب، ۲۶ ج ب، ۳۳ ج ب، ۴۰ گ ب، ۵۲ گ ب، ۶۰ ج ب، ۶۱ ر ب، ۶۲ گ ب، ۷۲ گ ب، ۸۹ ج ب، ۱۰۲ ر ب، ۱۰۵ گ ب، ۱۰۷ ر ب غربی، ۱۰۹ ر ب مسعود آباد، ۱۰۹ ر ب روڈیوالہ، ۱۰۹ ر ب ترائن گڑھ، ۱۲۱ ج ب، ۱۳۲ گ ب، ۱۳۹ ر ب، ۱۴۷ ر ب ۲۰۳ گ ب، ۲۰۹ ر ب، ۲۲۶ گ ب، ۲۶۱ ر ب، ۲۷۶ ر ب، ۵۶۵ گ ب، ماموں کانجن، ۳۵۶ ج ب۔

**سرگودھا ڈویژن:-** چک ۲۵ جنوبی، ۴۶ شمالی، ۸۸ شمالی، ۱۰۴ جنوبی، گھوگھیاٹ

**گوجرانوالہ ڈویژن:-** امین آباد، پیر کوٹ متصل احمد نگر، پنڈی بھٹیاں، تویکی، دلاور چیمہ موہلنکے، سکھیکی منڈی، احسن آباد، ترسکسیاں، چھور، دولت پور، غوطہ فتح گڑھ، گھٹیالیاں کلاں، گھٹیالیاں خورد، ملیانوالہ، مراڑہ ظفروال، بنگلہ ۱۸ اسلام آباد، بھلیر، چوکنا نوالی، چک ۱۰ گورو بخش پورہ، چک ۲۶ اسلام آباد، دھوریہ، ڈونگہ مرسول کالج، سوک کلاں کڑیانوالہ کنجاہ، گھیٹر، معین الدین پور، مکیانہ، نصیرہ،

**لاہور ڈویژن:-** دارالذکر لاہور، پدری، شاہدرہ ٹاؤن، بھوئیوالی، جھبراں بھگی آنہ، چوڑا سکھر، چک ۴ ر ب ساہووالہ، کوٹلی چھور چک ۱۱۷، گھڑیال کلاں، جیون گورایہ، ۱ S.P، صدر گوگیرہ، میرک،

**راولپنڈی ڈویژن:-** فاروقیہ، بوچھال کلاں، پاکستان چپ بورڈ فیکٹری، چک جمال متیال۔

**ملتان ڈویژن:-** باگڑ سرگانہ، ۹۱-۹ R-۱۰، ۱۰۱ ا-۱۵، ۱۲۴ R-۱۰، سرائے سدھو ۱۹ B-W، ۱۲۸ ا-۹، ۱۶۵ E.B، ۵۵ ا-۱۲، ۳۷ ا-۱۲

**بہاولپور ڈویژن:-** ۵۶ R-۴، ۱۶۹ R-۷، ۱۸۴ R-۷، ۲۱۳ R-۹، اوچ شریف، ۸۴ A-F بستی گندھار سنگھ، ۶۵ پی، ۱۴۴ N.P گاگڑی، خانپور۔

**ڈیرہ غازی خان ڈویژن:-** بیٹ دریائی۔ جتوئی شہر۔ ۵۱۸ T.D.A، ۱۵۱ M.L، ۱۷۱ T.D.A، ۲۲۶ TDA، ۳۴۷ T-D-A، کوٹ قیصرانی۔ چک ۲۶۹ T.D.A

**آزاد کشمیر:-** میرا بھڑکا۔

**صوبہ سندھ:-** بلہڑی شاہ کریم، بھریا روڈ، دوڑ، دریا خاں مری، قاضی احمد، گوٹھ شیر محمد گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر، بستی نور، ۲۷۰۹ کاچیلو، محمد آباد، نورنگر، نفیس نگر، لاڑکانہ، گوٹھ فتح دین۔ گوٹھ بشیر احمد، دیہہ بٹورا۔ پنو عاقل، شکارپور۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم عزیز احمد ناصر سلمہ اللہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ زینب بی بی بنت مکرم محمد منشا مرحوم کا اعلان مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے مہر فرمایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خلیل احمد حلوائی گولبازار۔ ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ولد قاضی عظیم اللہ صاحب رحمٰن ڈسپنسری ساہیوال نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر ۱۵/۱۹ دارالنصر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

استدعا ہے پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ ناظم دارالقضاء

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ منیجر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجنیئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چک ۲۲ ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah


ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑال کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
فون ۴۱۰۶۱۷
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیوپیتھک طریق پر تیار کردہ
سچی بوٹی (ٹنکچر)
پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶-۶۰۷

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
اوجڑی کیمپ
عنایت بازار مری روڈ راولپنڈی

ہمارے ہاں ہر قسم کا عمارتی شیشہ
اور آئینے دستیاب ہیں
بھٹی گلاس ہاؤس
مسجد اقصیٰ چوک ربوہ

رہائشی منصوبہ
مجید ٹاؤن
باقاعدہ منظور شدہ۔ ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ۔ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

ہماری طرف سے آپکی خدمت میں پرخلوص عید مبارک
مرچ سرخ، تخم برسیم، دجوار دھنیا چنے اور دیگر زرعی اجناس کی
- آپکا اپنا ادارہ خرید و فروخت کا مرکز
طارق کارپوریشن رجسٹرڈ
کمیشن ایجنٹس
۲۲۸ غلہ منڈی ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد
ربوہ فون ۴۸۵ فیصل آباد ۲۴۹۰۵ کنری ۳۲

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
فون رہائش ۴۱۸۶۴۵
نیو پاک جیولرز
- ۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
- ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
- ۱۰ شادمان کالونی لاہور
- پروپرائیٹر -
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہماری طرف سے آپکی خدمت میں پرخلوص
عید مبارک
مرچ سرخ کی خرید و فروخت کا مرکز۔ آپ کا اپنا ادارہ
محمود اینڈ کمپنی
کمیشن ایجنٹس
غلہ منڈی کنری (سندھ)
ربوہ فون نمبر ۴۸۵ کنری ۳۲ فیصل آباد ۲۴۹۰۵
نوٹ:- تاجر حضرات کیلئے ہر قسم کی ممکنہ سہولیات میسر ہیں۔

احباب! ایک نظر ادھر بھی!!
میری تصویر تو میرے دادا جان کے
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی۔

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس ۲۲۲

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
ہر نقص سے پاک
حق شفعہ سے مبرا
مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:- جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی
شکور پارک:- بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
رابطہ کیلئے:- پروپرائیٹر:- محلہ دارالرحمت شرقی ب
فون گھر ۴۱۶ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ ربوہ فون دوکان ۶۱۴